72391 ـ دوران ڈيوٹی نقاب نہ اتار سكنے كی بنا پر مسح كرنے كا حكم

سوال

ميں ايك كمپنی ميں ملازمت كرتی ہوں، اور ميرے ليے نماز كے وقت وضوء كرنا مشكل ہے (يعنی سر اور كانوں كا مسح كرنے كے ليے سكارف اتارنا مشكل ہے) سوال يہ ہے كہ:
كيا ميرے ليے حسب استطاعت كانوں سكارف پر اور كانوں كا مسح كرنا افضل اور بہتر ہے، يا كہ ميں گھر جا كر ظہر اور عصر دونوں نمازيں جمع كر كے ادا كروں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اول:

ظاہر يہ ہوتا ہے كہ ڈيوٹی والی جگہ ميں آپ كا سكارف نہ اتارنے كا سبب وہاں مردوں كی موجودگی ہے، اگر تو معاملہ اسی طرح ہے تو آپ كے يہ جان ليں كہ عورت كا اجنبی مردوں كے ساتھ اختلاط كی بنا پر بہت سی خرابياں پيدا ہوتی ہيں، اور اس ميں بہت سے ممنوعہ اشيا بھی ہيں مثلا: خلوت، ايك دوسرے كو ديكھنا، اور بات چيت ميں نرمی، اور دل كا فتنہ و فساد وغيرہ كا پيدا ہونا جو اہل دانش پر مخفی نہيں.

مرد و عورت كے اختلاط كی حرمت كے دلائل معلوم كرنے كے ليے آپ سوال نمبر (1200) كے جواب كا مطالعہ كريں.

دوم:

جو عورت بھی اس ميں مبتلا ہو اور دوران ڈيوٹی ہی نماز كا وقت ہو جائے تو اس كے ليے گھر آنے تك نماز مؤخر كرنا ممكن نہ ہو تو پھر وہ ڈيوٹی والی جگہ پر كوئی ايسی جگہ تلاش كر كے نماز ادا كرے جو ساتر اور لوگوں سے چھپی ہوئی ہو، اور اس كے ساتھ ساتھ نماز ميں اس كا چہرہ اور ہاتھ اور سارا بدن بھی مردوں سے چھپا ہونا چاہيے، اس كی تفصيل سوال نمبر (39178) كے جواب ميں بيان ہو چكی ہے.

سوم:

آپ کا یہ کہنا کہ: " وضوء میں بالوں اور کانوں کا مسح کرنے کے لیے سکارف اتارنا مشکل ہے "

اس سے بہت سارے سوالات پیدا ہوتے ہیں کہ: آپ مردوں کی موجودگی میں بازو اور پاؤں کیسے دھوتی ہیں ؟

آپ پر یہ چیز مخفی نہیں ہونی چاہیے کہ بازو اور پاؤں اس ستر میں شامل ہیں جن کا اجنبی مرد سے چھپانا فرض اور ضروری ہے، رہا مسئلہ چہرے اور ہاتھوں کا تو اس میں علماء کرام کا اختلاف پایا جاتا ہے، لیکن اس میں بھی راجح یہی ہے کہ چہرہ اور ہاتھ بھی اجنبی مردوں سے چھپانے واجب اور ضروری ہیں، آپ اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (11774) کے جواب کا مطالعہ کریں.

چہارم:

بوقت ضرورت مثلا سخت سردی، یا پردہ اتارنے اور دوبارہ پہننے کی بنا پر عورت کے لیے سکارف اور حجاب پر ہی مسح کرنا جائز ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا عورت کے لیے اپنے سکارف اور دوپٹے پر مسح کرنا جائز ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" امام احمد کے مسلك میں مشہور یہ ہے کہ اگر اس کا سکارف اس کے حلق سے نیچے تك لپٹا ہوا ہو تو وہ اس پر مسح کر سکتی ہے، کیونکہ صحابہ کرام کی بعض عورتوں سے ایسا وارد ہے.

بہر حال اگر کوئی مشقت اور مشکل درپیش ہو مثلا سردی ہو، یا پھر اتارنا اور اسے دوبارہ لپیٹنے میں کوئی مشکل درپیش ہو تو اس میں اجازت دینے میں کوئی حرج نہیں، وگرنہ بہتر یہی ہے کہ وہ اس پر مسح نہ کرے " انتہی.

دیکھیں: فتاوی الطھارۃ صفحہ نمبر (171).

اور " شرح منتھی الارادات " میں کہتے ہیں:

" عورتوں کے حلق کے نیچے تك لپٹے ہوئے اسکارف و اوڑھنی پر مسح کرنا بھی صحیح ہے؛ کیونکہ ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا اپنی اوڑھنی پر مسح کیا کرتی تھیں، اسے ابن منذر رحمہ اللہ نے بیان کیا ہے " انتہی.

دیکھیں: شرح منتھی الارادات (1 / 60).

اور جب اوڑھنی کانوں کو ڈھانپ رہی ہو تو پھر اوڑھنی پر مسح کرنا کافی ہے، کانوں پر مسح کرنے کے لیے اوڑھنی اور اسکارف کے نیچے ہاتھ داخل کرنے ضروری نہیں، اسی طرح اگر مرد نے عمامہ اور پگڑی باندھ رکھی ہو تو اس کے لیے کانوں پر مسح کرنا لازم نہیں، چاہے وہ مکشوف اور ننگے بھی ہوں، بلکہ ایسا کرنا صرف مستحب ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" اور سر سے جو حصہ ظاہر ہو اس کا مسح کرنا بھی مسنون ہے، مثلا پیشانی، اور سر کے دونوں اطراف اور دونوں کان.

دیکھیں: فتاوی الطھارۃ صفحہ نمبر (170).

پنجم:

مسلمان عورت کو اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرنے کی حرص، اور اللہ تعالی کا حکم تسلیم کرکے اس پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے، اور اللہ تعالی کے ممنوعہ امور سے اجتناب کرنا چاہیے، اور اختلاط والی جگہ پر کام و ملازمت کرنے سے دور رہنا چاہیے، کیونکہ ہو سکتا ہے وہاں اللہ کا غضب و ناراضگی نازل ہو.

اور مسلمان عورت کو دنیاوی معاملات کو آخرت پر ترجیح دینے سے بچنا چاہیے، کیونکہ دنیا کا مال و متاع تو زائل اور تباہ و برباد ہونے والا ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہے گا کبھی ختم نہیں ہونے والا.

صحیح حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس کسی نے بھی کوئی چیز اللہ تعالی کے لیے ترک کی اسے اس کے عوض میں اللہ تعالی اس سے بھی بہتر اور اچھی چیز عطا فرمائیگا "

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اپنی کتاب " حجاب المراۃ المسلمۃ صفحہ نمبر (49) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ہماری اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کو ایسے کام کرنے کی توفیق نصیب فرمائے جس میں آپ کے دین و دنیا اور آخرت کی بھلائی ہو.

واللہ اعلم .